**افراد باہم معذور ی، خواجہ سرا اور خواتین کی مساوی شرکت کیلئے جامع انتخابی اصلاحات متعارف کروائی جائیں : کولیشن فار انکلیوسو پاکستان**

اسلام آباد، 18 جون: کولیشن فار انکلیوسو پاکستان (سی آئی پی) نے وفاقی و صوبائی حکومتوں اور قانون ساز اداروں پر زور دیا ہے کہ پسماندہ اور محروم طبقات بالخصوص خصوصی افراد، خواجہ سراؤں اورخواتین کے سیاسی و انتخابی حقوق کے تحفظ کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں ۔ ان خیالات کا اظہار سی آئی پی چئیرپیرسن سید ہ امتیاز فاطمہ اور دیگر ارکان نے اسلام آباد میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا ۔ سی آئی پی نے اس موقع پر افرادباہم معذوری، خواجہ سراؤں، اور خواتین کے انتخابی حقوق کے تحفظ اور ترویج کے لیے جامع انتخابی اصلاحات کے لیے سفارشات بھی پیش کیں۔

سی آئی پی کی چئیرپرسن سیدہ امتیاز فاطمہ نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جن علاقوں میں انتخابات 2018 میں خواتین کا ٹرن آوٹ کم تھا وہاں ووٹر ایجوکیشن کی خصوصی مہمات چلائی جائیں ۔ کولیشن فار انکلیوسو پاکستان نے پارلیمان پر بھی زور دیا کہ ملک کے تمام علاقوں کی مساوی نمائندگی کو یقینی بنانے کیلئے پارلیمنٹ میں خواتین اور اقلیتوں کی مخصوص نشستوں پر انتخاب کے طریقہ کار پر نظر ثانی کی جائے تا کہ ملک اور صوبے کے تمام علاقوں کی خواتین کو قانون ساز ایوانوں میں نمائندگی مل سکے۔ سی آئی پی نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ خواتین کی مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والی زیادہ تر قانون ساز وفاقی و صوبائی دارالحکومتوں سمیت چند بڑے شہروں سے تعلق رکھتی ہیں ۔ کولیشن نے یہ بھی سفارش کی ہے کہ الیکشن ایکٹ 2017 میں فوری ترمیم کرتے ہوئے سیاسی جماعتوں کو اپنے جماعتی نظم میں میں خواتین کی 33 فیصد نمائندی یقینی بنانے کا پابند کیا جائے ۔ سی آئی پی نے یہ مطالبہ بھی کیا کہ قومی و صوبائی اسمبلیوں کی عام نشستوں پر خواتین کی نامزدگی کی موجودہ کم از کم حد کو پانچ فیصد سے بڑھا کر دس فیصد کیا جائے ۔

خصوصی افراد کی انتخابی و سیاسی عمل میں شمولیت بہتر بنانے کیلئے سی آئی پی نے پارلیمان اور دیگر قانون ساز اداروں میں ان کیلئے نشستیں مختص کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مزیدبرآں،سی آئی پی نے الیکشن کمیشن آف پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ انتخابی دفاتر بشمول پولنگ اسٹیشن و دیگر عمارتوں کو خصوصی افرادکیلئے قابل رسائی اور قابل استعمال بنانے کو یقینی بنایا جائے۔

کولیشن نے سیاسی جماعتوں پر زور دیا ہے ہے کہ وہ اپنی جماعتوں میں قائم خواتین ونگز کی طرز پر افراد باہم معذوری اور خواجہ سرا ؤں کے شعبے بھی قائم کریں ۔ کولیشن نے الیکشن کمیشن آف پاکستان پر بھی زور دیا کہ ملک میں خواجہ سرا ووٹروں کی تعداد کے اعدادوشمار جاری کئے جائیں اور انتخابی فہرستوں زنانہ صفات اور مردانہ صفات کے حامل خواجہ سراؤں کے نام بالترتیب خواتین اور مردوں کی فہرست میں درج کئے جائیں جبکہ انتخابی فارموں میں نام کے ساتھ ،مسٹر ، مس اور مسز کی طرز پر خواجہ سراؤں کیلئے ایم ایکس کا لفظ متعارف کروایا جائے۔

کولیشن کے نمائندوں نے افراد باہم معذوری کو شناختی کارڈوں کے حصول کے حوالے سے درپیش مشکلات کو اجاگر کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ انکی سہولت کیلئے ونڈو ٓاپریشن متعارف کروایا جائے ۔ کولیشن نے انتخابی و سیاسی عمل میں پسماندہ طبقات کی نمائندگی بڑھانے کی خاطرخواجہ سراوں ، افراد باہم معذوری اور خواتین و کم مالی حیثیت کے حامل امیدواروں کیلئے کاغذات نامزدگی کی فیس بھی نمایاں طور پر کم کرنے کا مطالبہ کیا ۔ کولیشن نے حکومت سے یہ مطالبہ بھی کیا کہ خواتین اور خواجہ سرا افراد کو ہراساں کرنے کے عمل کو تعزیراتِ پاکستان کی دفعہ509 کے تحت قابل سزاجرم قرار دیا جائے ۔